سوال

(332) عشاء کی نماز کے بعد پانچ یا تین رکعات پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بحمداللہ پانچوں نمازیں جامع مسجد میں باجماعت ادا کرتا ہوں، اور کبھی جماعت رہ بھی جاتی ہے۔ اور میرا ہمیشہ کا معمول ہے کہ میں عشاء کے بعد پانچ کی بجائے تین رکعت پڑھتا ہوں، اور اکثر شہروں اور بستیوں میں میں نے نمازیوں کو اس پر عمل کرتے دیکھا ہے۔ براہ مہربانی صحیح عمل کی رہنمائی فرمائیں، اللہ آپ کو توفیق دے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کی کم سے کم تعداد ایک رکعت ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ اگر آپ ایک، تین، پانچ، سات، نو، گیارہ یا تیرہ رکعت یا اس سے بھی زیادہ پڑھتے ہیں تو اس میں وسعت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قولی و فعلی سنت سے ایسے ہی ثابت ہے۔ اور امام القیم رحمہ اللہ نے اپنی تالیف ''زادالمعاد فی ہدی خیر العباد'' میں نماز وتر پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ مزید استفادہ کے لیے ہم آپ کو اس کے مراجعہ کی ترغیب دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 283

محدث فتویٰ